مگر جو بات امام بخاری رحمہ اللہ کے تناظر میں کہی جارہی ہے، وہی بات امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے بارے میں تو کہی جاسکتی ہے۔ لیکن یہی بات دہراتے ہوئے مولف کا لہجہ پھر قابل غور ہو جاتا ہے۔ فرماتے ہیں:

> ایسے لوگوں کو جو امام بخاری کے مسائل فقہیہ یا دلائل پر اعتراضات کرتے ہیں، کم از کم امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے اجتہاد و مسائل فقہیہ اور ان کے دلائل پر غور کرنا چاہئے جن کی فقاہت اور اجتہاد مسلم ہے کہ ان کے دوثلث مسائل اجتہاد کی غلطی یا مرجوح وضعیف ہونے سے، دعویٰ و دلیل میں عدم مطابقت سے یا تقریب ناتمام ہونے سے خود ان کے تلامذہ نے ترک کر دیئے ہیں۔ پس اگر اس سے فقاہت اور اجتہاد پر دھبہ آتا ہے تو سب سے پہلے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کو اس منصب سے معزول کر کے دوسری طرف رخ کرنا چاہئے۔ (ص:۴۳۳)

یہ چند باتیں اس لئے عرض کی گئیں، تا کہ کتاب کے مندرجات اور اس کے اسلوب سامنے آسکے۔ ہماری دانست میں اس نوعیت کی کتابوں کو مسلکی افکار اور صدیوں سے دہرائے جانے والے خیالات سے اگر مبرّا رکھا جائے تو ان کی افادیت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ باقی رہے یہ مباحث تو ان کا سلسلہ مزید دراز تو ہوسکتا ہے، رکنے والا نہیں۔ ہاں سنجیدہ قارئین کے لئے اب معلومات کی کمی نہیں، خصوصاً یہ اعتراض کہ فقہائے عراق کے پاس ذخیرہ احادیث کی کمی تھی اب سنجیدہ اعتراض نہیں رہا، خود اسی شمارے میں برادرم ڈاکٹر حافظ مبشر حسین کا مضمون اس حوالے سے کافی معلومات فراہم کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نام کتاب: معارف الایمان

مترجم: مولانا محمد الیاس عباسی

ناشر: مکتبہ غفوریہ حقانیہ۔ غفوری مسجد۔ سولجر بازار، کراچی۔ فون ۰۳۲۱۔۲۵۰۰۴۶۷

صفحات: ۴۰۰ قیمت: درج نہیں

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

شعب الایمان امام بیہقی رحمہ اللہ کی اہم ترین کتاب ہے۔ امام بیہقی ۴۵۸ھ میں اس جہان فانی سے رخصت ہوئے۔ ان کی سب سے اہم اور مشہور کتاب السنن الکبریٰ ہے، جو ایک عرصے